6 رمضان

روزہ مسلمان کی ڈھال ہے اور خلافت امت کی ڈھال ہے

رسول اللہ ﷺ نے روزے کو ہمارے لیے ڈھال قرار دیا ہے جو ہمیں انفرادی سطح پر جہنم کی آگ سے بچاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

"جیسے لڑائی میں تمہاری ڈھال (حفاظت کے لیے) ہے ویسے ہی روزہ بھی آگ کے خلاف ڈھال ہے" (ابن ماجہ)۔

لہٰذا، اس رمضان ہم اخلاص کے ساتھ روزے کی فرضیت کو ادا کریں گے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اجر، اس کی مغفرت، اس کے رحم کو حاصل کرنے اور اس کے غضب سے بچنے کی کوشش کریں گے۔

لیکن رسول اللہ ﷺ نے خلافت کو بھی ڈھال سے تشبیہ دی ہے، انفرادی سطح پر نہیں بلکہ اجتماعی طور پر امت کے لیے ڈھال۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ

"بے شک خلیفہ ہی ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر لڑا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے تحفظ حاصل ہوتا ہے" (مسلم)۔

لہٰذا اس رمضان ہم خود سے یہ سوال کریں کہ اس فرض کی ادائیگی کے لیے ہم کیا کوشش کر رہے ہیں جس فرض کو چھوڑنا صرف ایک حکم شرعی کی ادائیگی میں کوتاہی نہیں بلکہ سینکڑوں احکام شرعیہ کی ادائیگی میں کوتاہی ہے؟ یقیناً صرف خلافت ہی ہمارے دین کو ایک ریاست کی صورت میں نافذ کرنے کا اسلامی طریقہ ہے جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہماری حکمرانی، معیشت، تعلیم، عدلیہ، داخلہ پالیسی اور خارجہ پالیسی قرآن وسنت کے مطابق ہوں۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان

www.hizb-ut-tahrir.info/ur/